

اتوار 18 اگست، 2019

مضمون۔ جان

سنہری مستن: 34 زبور 22 آیت

”خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔“

جوابی مطالعہ: زبور 33:18 تا 21 آیات

زبور 34:1، 2، 4 آیات

18۔ دیکھو! خداوند کی نگاہ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ جو اُس کی شفقت کے اُمیدوار ہیں۔

19۔ تاکہ اُن کی جان کو موت سے بچائے اور قحط میں اُن کو جیتا رکھے۔

20۔ ہماری جان کو خداوند کی آس ہے۔ وہی ہماری ٹمک اور ہماری سپر ہے۔

21۔ ہمارا دل اُس میں شادمان رہے گا کیونکہ ہم نے اُس کے پاک نام پر توکل کیا ہے۔

1۔ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہوں گا۔ اُس کی ستائش ہمیشہ میری زبان پر رہے گی۔

2۔ میری روح خداوند پر فخر کرے گی۔ حلیم یہ سُن کر خوش ہوں گے۔

4- میں خداوند کا طالب ہوں، اُس نے مجھے جواب دیا اور میری ساری دہشت سے مجھے رہائی بخشی۔

## درسی وعظ

# بائبل میں سے

1- زبور 25:1، 2، (تا: 4، 6، 10، 12، 20، 13، 21 آیات

1- اے خداوند! میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔

2- اے میرے خدا! میں نے تجھ پر توکل کیا۔ مجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔ میرے دشمن مجھ پر شادیا نہ بجائیں۔

4- اے خداوند! اپنی راہیں مجھے دکھا اپنے راستے مجھے بتا دے۔

5- مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تو میرا نجات دینے والا خدا ہے۔ میں دن بھر تیرا ہی منتظر رہتا ہوں۔

6- اے خداوند! اپنی رحمتوں اور شفقتوں کو یاد فرما کیونکہ وہ ازل سے ہیں۔

10- جو خداوند کے عہد اور اس کی شہادتوں کو مانتے ہیں۔ ان کے لئے اس کی سب راہیں شفقت اور سچائی ہیں۔

12- وہ کون ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے؟ خداوند اس کو اسی راہ کی تعلیم دے گا جو اسے پسند ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میری سیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

- 13- اُس کی جان راحت میں رہے گی۔ اور اُس کی نسل زمین کی وارث ہوگی۔
- 20- میری جان کی حفاظت کر اور مجھے چھڑا۔ مجھے نثر مندہ نہ ہونے دے کیونکہ میرا توکل تجھ ہی پر ہے۔
- 21- دیانت داری اور راستبازی مجھے سلامت رکھیں۔ کیونکہ مجھے تیری ہی آس ہے۔

## 2- زبور 8:42 (خداوند)، 11 آیات

- 8-۔۔۔ دن کو خداوند اپنی شفقت دکھائے گا۔ اور رات کو میں اُس کا گیت گاؤں گا بلکہ اپنی حیات کے خدا سے دعا کروں گا۔
- 11- اے میری جان! تو کیوں گری جاتی ہے؟ تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟ خدا سے امید رکھ کیونکہ وہ میرے چہرے کی رونق اور میرا خدا ہے۔ میں پھر اُس کی ستائش کروں گا۔

## 3- روت 1 باب 1 (کوئی)، 2 (تائیسرا)، 3، 4، 5، 6، 7، 8 (تائیسرا)، 16، 22 آیات

- 1-۔۔۔ بیت لحم کا ایک مرد اپنی بیوی اور دو بیٹوں کو لیکر چلا کہ موآب کے ملک میں جا کر بسے۔
- 2- اس مرد کا نام الیمملک اور اسکی بیوی کا نام نعومی تھا اور اسکے دونوں بیٹوں کے نام مخلون اور کلیون تھے۔ یہ یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی تھے۔ سو وہ موآب کے ملک میں آکر رہنے لگے۔
- 3- اور نعومی کا شوہر الیمملک مر گیا۔ پس وہ اور اسکے دونوں بیٹے باقی رہ گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میری سیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4- ان دونوں نے ایک ایک موآبی عورت بیاہ لی۔ ان میں سے ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا۔ اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے۔

5- اور مخلون اور کلیون دونوں مر گئے۔ سو وہ عورت اپنے دونوں بیٹوں اور خاوند سے چھوٹ گئی۔

6- تب وہ اپنی دونوں بہوؤں کو لیکر اٹھی کہ موآب کے ملک سے لوٹ جائے اس لیے کہ اس نے موآب کے ملک میں یہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو روٹی دی اور یوں انکی خبر لی۔

7- سو وہ اس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں کو ساتھ لیکر چل نکلی اور وہ سب یہوداہ کی سرزمین کو لوٹنے کے لئے راستہ پر ہو لیں۔

8- اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ جیسا تم نے مرحوموں کے ساتھ اور جیسا میرے ساتھ کیا ویسا ہی خداوند تمہارے ساتھ مہر سے پیش آئے۔

16- روت نے کہا تو منت نہ کر کہ میں تجھے چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے لوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہوں گی تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا۔

22- غرض نعومی لوٹی اور اس کے ساتھ اس کی بہو موآبی روت تھی جو موآب کے ملک سے یہاں آئی اور وہ دونوں جَوکاٹنے کے موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں۔

#### 4- روت 2 باب 1، 2 (تا پہلا)، 8 (تا پہلا)، 11 (یہ)، 12 آیات

1- اور نعومی کے شوہر کا ایک رشتہ دار تھا جو الیملک کے گھرانے کا اور بڑا مالدار تھا اس کا نام بو عز تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میسری سیکریٹری کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2- سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دے تو میں کھیت میں جاؤں اور جو کوئی کرم کی نظر مجھ پر کرے اسکے پیچھے پیچھے بلیں چنوں اس نے اس سے کہا جا میری بیٹی۔

8- تب بو عز نے روت سے کہا

11-۔۔۔ کہ جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا وہ سب مجھے پورے طور پر بتایا گیا ہے کہ تو نے کیسے اپنے ماں باپ اور زاد بوم کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جن کو تو اس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔

12- خداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے پروں میں تو پناہ کے لیے آئی ہے تجھ کو پورا اجر ملے۔

## 5- روت 4 باب 13، 14، 17 آیات

13- سو بو عز نے روت کو لیا اور وہ اسکی بیوی بنی اور اس نے اس سے خلوت کی اور خداوند کے فضل سے وہ حاملہ ہوئے اور اسکے بیٹا ہوا۔

14- اور عورتوں نے نعومی سے کہا کہ خداوند مبارک ہو جس نے آج کے دن تجھے نزدیک کے قرابتی کے بغیر نہیں چھوڑا اور اس کا نام اسرائیل میں مشہور ہو۔

17- اور اسکی پڑوسنوں نے اس بچے کو ایک نام دیا اور کہنے لگی کہ نعومی کے لیے ایک بیٹا پیدا ہوا سو انہوں نے اس کا نام عوبید رکھا وہ یسی کا باپ تھا جو داؤد کا باپ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میسری سیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 6- رومیوں 8 باب 28، 31، 35، 37 تا 39 آیات

28- اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

31- پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

35- کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37- مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38- کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39- نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

## 7- مکاشفہ 1 باب 1، 2 آیات

1- یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرپشن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مشتمل ہے اور میسری بیسکریپشن کی تحریر کردہ کرپشن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2- جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔

## 8- مکاشفہ 21 باب 1 تا 4 آیات

1- پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

2- پھر میں نے شہر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

3- پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

4- اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ نہ نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

## سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس پریچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مشتمل ہے اور میری سیکریٹری کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 1- 307:25 (الہی)-30

الہی فہم بشر کی روح ہے، اور انسان کو سب چیزوں پر حاکمیت عطا کرتا ہے۔ انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

## 2- 249:31-5

انسان روح کا عکس ہے۔ وہ مادی احساس کے عین مخالف ہے، ماسوائے صرف انا کے۔ ہم تب غلطی کرتے ہیں جب ہم روح کو مختلف ارواح میں تقسیم کرتے، فہم کو افہام سے بڑھاتے ہیں اور غلطی کو فہم بنانے کی توقع رکھتے ہیں، پھر فہم کو مادہ میں اور مادہ سے قانون سازی کی توقع کرتے ہیں، جہالت کو فہم کی مانند کام کرنے اور فانیت کو لافانیت کا سانچہ بننے کی امید رکھتے ہیں۔

## 3- 390:4-9

ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ زندگی خود پرور ہے، اور ہمیں روح کی ابدی ہم آہنگی سے منکر نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ، بظاہر فانی احساسات میں اختلاف ہیں۔ یہ خدا، الہی اصول، سے ہماری ناواقفیت ہے جو ظاہری اختلاف کو جنم دیتی ہے، اور اس سے متعلق بہتر سوچ ہم آہنگی کو بحال کرتی ہے۔

## 4- 444:2-6، 10-12

کسی طریقے سے، جلد یابدر، سب مادیت میں برتری کی جانب بڑھتے ہیں، اور تکالیف اکثر اس بلندی کا الہی کار گزار بنتی ہیں۔ ”سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں،“ یہ کلام کا دعویٰ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میسری سیکریٹری کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔



وہ جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں قدم بہ قدم یہ جانیں گے کہ ”خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار۔“

5- 17-14:410

خدا پر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط تر بناتی ہے۔ مادی حالت کا روح کے باعث زیر ہونا جتنا زیادہ مشکل لگے گا اتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط تر اور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔

6- 3-30،16-6:66

مشکلات بشر کو مادی عصا، ایک خستہ نرسل پر نہ جھکنا سکھاتی ہیں، جو دل میں چھید جاتا ہے۔ خوشی اور خوشحالی کی دھوپ میں ہم اس کی نیم خیالی نہیں رکھتے۔ غم صحت بخش ہیں۔ بڑی مصیبتوں کے وسیلہ ہم بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ آزمائشیں خدا کی حفاظت کا ثبوت ہیں۔ روحانی ترقی مادی امیدوں کی مٹی میں پیدا ہونے والے بیج سے نمو نہیں پاتی، بلکہ جب یہ فنا ہو جاتے ہیں، محبت نئے سرے سے روح کی بلند تر خوشیوں کو پروان چڑھاتی ہے، جس پر زمین کا کوئی داغ نہیں ہوتا۔ تجربے کا ہر کامیاب مرحلہ الہی اچھائی اور محبت کے نئے نظریات کو کھولتا ہے۔

غم میں اس کا اپنا اجر ہے۔ یہ ہمیں وہاں کبھی نہیں چھوڑتا جہاں ہمیں یہ پاتا ہے۔ آگ کی بھٹی سونے سے زنگ کو دور کرتی ہے تاکہ خدا کی صورت کے ساتھ قیمتی دھات کندہ کی جاسکے۔ جو پیالہ ہمارے باپ نے دیا ہے، کیا ہم وہ نہ پییں اور جو سبق وہ ہمیں سکھاتا ہے وہ نہ سکھیں؟

7- 5-23:265

کون ہے جس نے انسانی امن کے نقصان کو محسوس کیا اور روحانی خوشی کے لئے شدید خواہشات حاصل نہیں کیں؟ آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت سے تعلق رکھتا ہے۔ زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

فہم کی تکالیف صحت بخش ہیں، اگر وہ جھوٹے پُر لطف عقائد کو کھینچ کر دور کرتے اور روح کے فہم سے محبت پیدا کرتے ہیں، جہاں خدا کی مخلوقات اچھی ہیں اور ”دل کو شادمان“ کرتی ہیں۔ ایسی ہی سائنس کی تلوار ہے جس سے سچائی غلطی، مادیت کا سر قلم کرتی ہے، انسان کی بلند انفرادیت اور قسمت کو جگہ فراہم کرتے ہوئے۔

8- 11-29:60

جان میں لاتنا ہی وسائل ہیں جن سے انسان کو برکت دینا ہوتی ہے اور خوشی مزید آسانی سے حاصل کی جاتی ہے اور ہمارے قبضہ میں مزید محفوظ رہے گی، اگر جان میں تلاش کی جائے گی۔ صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔ حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

انسانی ہمدردیوں میں اچھائی کو بدی پر اور جانور پر روحانی کو غلبہ پانا چاہئے وگرنہ خوشی کبھی فتح مند نہیں ہوگی۔ اس آسمانی حالت کا حصول ہماری نسل کو ترقی دے گا، جرم کو تلف کرے گا، اور امنگ کو بلند مقاصد عنایت کرے گا۔ گناہ کی ہر وادی سر بلند کی جانی چاہئے، اور خود غرضی کا ہر پہاڑ نیچا کرنا چاہئے، تاکہ سائنس میں ہمارے خدا کی راہ ہموار کی جاسکے۔

9- 20-11:22

”اپنی نجات کے لئے کوشش کریں“، یہ زندگی اور محبت کا مطالبہ ہے، کیونکہ یہاں پہنچنے کے لئے خدا آپ کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ”قائم رہو جب تک کہ میں نہ آؤں!“ اپنے اجر کا انتظار کریں، اور ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“ اگر آپ کی کوششیں خوف و ہراس کی مشکلات میں گھری ہیں، اور آپ کو موجودہ کوئی اجر نہیں مل رہا، واپس غلطی پر مت جائیں، اور نہ ہی اس دوڑ میں کاہل ہو جائیں۔

جب جنگ کا دھواں چھٹ جاتا ہے، آپ اُس اچھائی کو جان جائیں گے جو آپ نے کی ہے، اور آپ کے حق کے مطابق آپ کو ملے گا۔

10- 25-19:572

مکاشفہ 21 باب 1 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

”پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔“

انکشاف کرنے والا ابھی موت کہلانے والے انسانی تجربے کے تبدیل شدہ مرحلے میں سے ابھی نہیں گزرا تھا، لیکن اُس نے پہلے ہی نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ لیا ہے۔

11- 2-13:573

اس سائنسی شعور کے ہمراہ ایک اور مکاشفہ تھا، حتیٰ کہ آسمان کی طرف سے اعلان، اعلیٰ ہم آہنگی، کہ خدا، ہم آہنگی کا الہی اصول ہمیشہ انسان کے ساتھ ہے، اور وہ اُس کے لوگ ہیں۔ پس انسان کو مزید قابل رحم گناہگار کے طور پر نہیں سمجھا گیا بلکہ خدا کا بابرکت فرزند سمجھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ آسمان اور زمین سے متعلق مقدس یوحنا کی جسمانی حس غائب ہو چکی تھی، اور اس جھوٹی حس کی جگہ روحانی حس آگئی تھی، جو ایسی نفسی حالت تھی جس

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرپشن سائنس پریچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مشتمل ہے اور میسرے سیکریٹری کی تحریر کردہ کرپشن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کے وسیلہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ سکتا تھا، جس میں روحانی خیال اور حقیقت کا شعور شامل ہے۔ یہ کلام کا اختیار یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے تھا کہ ہستی کی ایسی شناخت اس وجودیت کی موجودہ حالت میں انسان کے لئے ممکن ہے اور رہی تھی، کہ ہم موت، دکھ اور درد کے آرام سے یہاں اور ابھی باخبر ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعی کر سچن سائنس کی چاشنی ہے۔ برداشت کرنے والے عزیزو، حوصلہ کریں، کیونکہ ہستی کی یہ حقیقت یقیناً کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی صورت میں سامنے آئے گی۔ کوئی درد نہیں ہوگا، اور سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔ جب آپ یہ پڑھیں تو یسوع کے ان الفاظ کو یاد رکھیں، ”خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔“ اسی لئے یہ روحانی شعور موجودہ امکان ہے۔

12- 18:273 صرف

جب روح کی طرف سے حکمرانی ہوتی ہے تو انسان ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔

## روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرا ایڈی

## روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور ان پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزادی کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میری بیکرا ایڈی کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشین گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوسٹیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

## فرض کے لئے چوکی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصور ہوگا۔

چرچ مینوسٹیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات پر مبنی ہے اور میسرے سیکریٹری کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کچی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔